کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ :

وجوب قربانی کے لیے فقہاء کرام نے نصاب صدقۃ الفطر کو ہی معیار قرار دیتے ہوئے دوسو درہم (ساڑھے باون تولہ چاندی) کی مالیت کی بنیاد پر قربانی کو واجب قرار دیا ہے۔ خواہ یہ مالیت مال نامی کی شکل میں ہو یا غیر نامی کی شکل میں۔ جبکہ موجودہ دور میں چاندی کی قیمت بہت زیادہ گر جانے کی وجہ سے یہ مالیت، بہت کم رہ جاتی ہے۔ جس کی وجہ سے قربانی میں مشکلات پیش آتی ہیں۔ تو کیا ان حالات میں چاندی کے بجائے صرف قربانی کے مسئلہ میں سونے کے نصاب کو معیار قرار دیا جاسکتا ہے ؟ اور اس سلسلے میں جامعہ امدادیہ فیصل آباد کا موقف کیا ہے ؟

سائل

عبداللہ

الجواب حامداو مصلیاو مسلما

شریعت میں قربانی اس شخص پر واجب ہوتی ہے جس کے پاس ساڑھے سات تولہ سونا یا ساڑھے باون تولہ چاندی یا ان میں سے کسی ایک کی مالیت کے برابر نقدی یا مال تجارت ہو یا ضرورت اصلیہ سے زائد اتنا دیگر سامان موجود ہو۔ بشرطیکہ یہ نصاب اس کی ضروریات اصلیہ اور اس کے ذمے واجب الادا قرضوں سے زائد ہو۔ اگر قربانی کے دنوں میں کسی کے پاس مذکورہ اشیاء موجود ہوں تو اس پر قربانی واجب ہے اگرچہ سال نہ گذرا ہو۔ آج کل ساڑھے باون تولہ چاندی کی قیمت تقریبا ۴۵۰۰۰ ہے۔ اور درمیانے سے بکرے کی قیمت تقریبا ۲۰۰۰۰ ہے اور درمیانے سے گھر کا ماہانہ خرچہ بھی تقریبا ۴۵۰۰۰ ہے۔ اکثر لوگوں کے پاس ماہانہ گھریلو اخراجات یا دیگر ضروریات کے لیے اتنی رقم موجود ہوتی ہے۔ اگر چاندی کے حساب سے قربانی کے وجوب کا قول اختیار کیا جائے تو اکثر حضرات مشکلات کا شکار ہونے کے ساتھ بعض اوقات فقراء کی فہرست میں شامل ہو جاتے ہیں۔ اگر کسی کے پاس ضروریات اصلیہ سے زیادہ اتنی رقم کا گھریلو سامان موجود ہو اگرچہ اس کے پاس نقدی بالکل نہ ہو تو اس پر بھی قربانی واجب ہوگی جس کے لیے وہ قرض لے گا اور بعد میں قرض اتارنا اس کے لیے انتہائی مشکل ہوگا۔

(جاری ہے)

جبکہ زکاۃ کے معاملہ میں سونے اور چاندی دونوں کا نصاب احادیث مبارکہ میں مصرح اور منصوص ہے لیکن قربانی کے معاملہ میں منصوص نہیں ہے بلکہ حدیث شریف میں قربانی کو مالی وسعت کے ساتھ مشروط کیا گیا ہے۔اور سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں سونے اور چاندی کے نصاب میں زیادہ فرق نہیں تھا لیکن اب بہت زیادہ فرق آچکا ہے۔

لہذا موجودہ دور میں اگر کوئی شخص چاندی کے حساب سے صاحب نصاب ہے لیکن سونے کے حساب سے اس کا مال نصاب کو نہیں پہنچتا تو اگر وہ قربانی کر سکتا ہے تو قربانی کرنا ہی بہتر ہے لیکن اگر اسے قربانی کرنے میں دشواری کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے تو سونے کے نصاب کو اختیار کرنے کی گنجائش ہے۔

فقط واللہ سبحانہ وتعالی اعلم

کتبہ

زاہد حسین

دارالافتاء

جامعہ اسلامیہ امدادیہ

فیصل آباد

۲۳/ ۱۲/ ۱۴۴۰ھ

الجواب صحیح
۲۳/ ۱۲/ ۱۴۴۰ھ

الجواب صحیح
۲۴/ ۱۲/ ۱۴۴۰ھ

الجواب صحیح
۲۵/ ۱۲/ ۱۴۴۰ھ

22208
106